14103-افطاری کے وقت دعا کرنا

سوال

روزے دار کی افطاری کے وقت دعا قبول ہوتی ہے لھذا یہ کب کرنی چاہئے افطاری سے پہلے یا کہ افطاری کے دوران یا پھر افطاری کے بعد ؟ اور کیا کوئی اس وقت کی خاص دعا نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہے اگر ہے تو وہ بتا دیں ؟

پسندیدہ جواب

مندرجہ بالا سوال شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی کے سامنے پیش کیا گیا تو ان کا جواب تھا :

دعا غروب شمس کے وقت افطاری سے قبل ہونی چاہئے کیونکہ اس وقت اس میں عاجزی وانکساری اور تذلل جمع ہوتی ہے اور پھر وہ روزے سے بھی ہے اور یہ سب کے سب دعا کے قبول ہونے کے اسباب ہیں اور افطاری کے بعد تو انسان کا نفس راحت اور فرحت وخوشی میں ہوتا ہے اور یہ بھی ہو سکتا ہے کہ وہ غفلت میں پڑ جائے ۔

نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اس موقع کے لئے ایک دعا ثابت ہے اگر تو یہ صحیح ہو تو پھر یہ افطاری کے بعد ہونی چاہئے اور وہ یہ ہے :

(ذھب الظماء وابتلت العروق وثبت الاجران شاء اللہ)

پیاس چلی گئی اور رگیں تر ہوگئیں اور اگر اللہ تعالی نے چاہا تو اجر ثابت ہوگیا ۔

سنن ابوداؤد اور علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے صحیح سنن ابوداود (2066) میں اسے حسن قرار دیا ہے ۔

تو یہ افطاری کے بعد ہی ہو سکتی ہے ۔

اور اسی طرح بعض صحابہ سے یہ بھی ثابت ہے کہ :

اے اللہ میں نے تیرے لئے روزہ رکھا اور تیرے ہی رزق پر افطار کیا ۔

اور اس کے علاوہ آپ جو مناسب سمجھیں وہ دعا بھی کر سکتے ہیں ۔

واللہ تعالی اعلم.